عورت کی عصمت و عفت کا مستقبل

سوال ۔ مارننگ نیوز (کراچی) کا ایک کٹنگ ارسال خدمت ہے۔ اس میں انگلستان کی عدالت طلاق کے ایک سابق جج سر ہربرٹ ونگٹن نے ایک مکمل بیوی کی خصوصیات بیان کی ہیں۔ اس کٹنگ کا ترجمہ یہ ہے:

"رومن کیتھولک عدالت طلاق کے سابق جج سر ہربرٹ ولنگٹن نے اپنے ایک فیصلہ میں ایک مکمل بیوی کی چودہ خصوصیات گنائی ہیں جن کی تفصیل یہ ہے: صوری کشش، عقلمندی، محبت، نرم خوئی، شفقت، خوش اطواری، جذبۂ تعاون، صبر و تحمّل، غور و فکر، بے غرضی، خندہ روئی، ایثار، کام کی لگن اور وفاداری۔"

سر ہربرٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ یہ تمام خصوصیات ان کی دوسری بیوی میں موجود تھیں جس سے انہوں نے اگست ۱۹۴۵ء میں اپنی بیوی کے انتقال کے بعد شادی کی تھی۔ سر ہربرٹ جنہوں نے اپنی عدالت میں سینکڑوں ناکام شادیوں کو فسخ کیا ہے، ۸۸ برس کی عمر پاکر جنوری ۱۹۶۲ء میں وفات پا گئے ہیں۔

اس کٹنگ سے واضح ہوتا ہے کہ سر ہربرٹ نے عفت یا پاکدامنی جیسی خوبی کو ان چودہ نکاتی فہرست میں برائے نام بھی داخل کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ گویا اب پاکدامنی کا شمار عورت کی خوبیوں میں نہیں کیا جاتا ہے۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایک عورت پاکدامنی کے بغیر کس طرح خاوند کی وفادار رہ سکتی ہے؟

جواب ۔ آپ کا عنایت نامہ ملا جس کے ساتھ آپ نے انگلستان کی ایک عدالتِ طلاق کے جج کی وصیت ارسال کی ہے اور مجھے اس پر اظہارِ خیال کی دعوت دی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اہلِ مغرب کے ہاں سے یہ تخیل اب قریب قریب ختم ہی ہو چکا ہے کہ پاکدامنی بھی عورت کی خوبیوں میں سے ایک خوبی ہے۔ اختلاطِ مرد و زن کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ ان کے ہاں بدکاری بڑھتی چلی گئی یہاں تک